

## کلاس علاقہ دوم:

نہجہ: صرف ۱۲۰

### سوال نمبر ۱

(الف)

صَدَّی:

یہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ہے۔

تحلیل:

صَدَّی اصل میں اَصَدَّی تھا

باب افعال کے میں کلمہ میں "دال" واقع ہوئی

کو ثانی افعال کو میں کلمہ کی ہم جنس کیا

اور اسکی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیا

پھر جنس کا جنس میں ادغام کر دیا اور ہمزہ وصلی

جو شروع میں تھا وہ گر گیا تو صَدَّی ہو گیا۔

یخضم:

یہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ہے

تحلیل:

یخضم اصل میں یخضم تھا

باب افعال کے میں کلمہ میں ہاء واقع ہوئی

کو ثانی افعال کو میں کلمہ کی ہم جنس کیا

اور اسکی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر جنس کا جنس میں ادغام کیا

اور ہاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز تھا تو یخضم

ہو گیا۔



مختصم

پہلے واحد مذکر اسم فاعل ہے۔

تعلیل =

مختصم اصل میں مختصم تھا  
باب افعال کے عین فکر میں تھا اور واقع ہوئی  
کو تاں افعال کو عین فکر کی ہم جنس کر دیا  
اور اسکی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا پھر جنس  
کا جنس میں ادغام کر دیا تو مختصم ہو گیا۔  
پھر فاء فکر کو کسرہ دینا بھی جائز تھا تو مختصم ہوا

(ب)

اقشعر اقشعر اقشعر اقشعر اقشعر  
لقشعر اقشعر اقشعر اقشعر اقشعر  
لم لقشعر لم لقشعر لم لقشعر لم لقشعر  
لا لقشعر لا لقشعر لا لقشعر لا لقشعر  
الاقشعر اقشعر اقشعر اقشعر اقشعر  
لتقشعر لتقشعر لتقشعر لتقشعر لتقشعر  
ليقشعر ليقشعر ليقشعر ليقشعر ليقشعر  
لا تقشعر لا تقشعر لا تقشعر لا تقشعر لا تقشعر  
لا ليقشعر لا ليقشعر لا ليقشعر لا ليقشعر لا ليقشعر  
لا ليقشعر الاقشعر الاقشعر الاقشعر الاقشعر الاقشعر



## سوال نمبر 2 : (الف)

تلائی مزید فیہ بابہنرہ وصل کے ابواب  
تلائی مزید غیر بابہنرہ وصل کے سات باب ہیں

باب اول افعال جسے	الاجتناب
باب دوم استفعال جسے	الاستنصار
باب سوم انفال جسے	الانفطار
باب چہارم افعال جسے	الاحمرار
باب پنجم افعال جسے	الادھمام
باب ششم افعال جسے	الاضشاش
باب ہفتم افعال جسے	الاجلواز

## (ب) مردان فعل امر حاضر معلوم

علم	خبر دے لو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
علما	خبر دوئم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
علموا	خبر دوئم سب مرد	جمع مذکر حاضر
علمی	خبر دے لو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
علما	خبر دوئم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
علمن	خبر دوئم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر



## سوال نمبر: 3

(الف)

## قانون: عذۃ

وَأُوْجُوْهُ تَرْوِيْنَ فَعْلٌ کے فاعل میں واقع ہو  
 کو گزر جاتی ہے اور میں کلمہ مکتوب ہو جائے لیکن  
 مفتوح العين میں بھی فتوہ دیتے ہیں اور وَاوْجُوْهُ  
 نئی اسے عوض آخر میں تار بڑھا دیتے ہیں۔  
 جیسے: عذۃ جو اصل میں وُجُوْهُ تھا۔

## ضموم ب

بسم مدہ زائد جو واقع ہوا اسم میں دوسری جگہ جمع افہمی  
 اور اسم تصغیر بنا کر وقت وَاوْجُوْهُ سے تبدیل  
 کرتے ہیں۔

جیسے: ضموم ب جو اصل میں ضارب تھا۔

## ضم بن

ضم بن کو ضم بن سے بنایا وہ اس طرح کہ ضم بن کے آخر  
 میں لون علامت جمع موشن اور ضم فاعل الے کو ضم بن  
 ہو گیا پھر ایک کلمہ میں دو علامت تانبہ اکٹی ہو گئی  
 تو تار کو گرا دیا تو ضم بن ہو گیا پھر ایک کلمہ میں  
 چار حرکتیں اکٹی ہو گئیں جو کہ ممنوع ہے تو لام کلمہ  
 کو ساکن کر دیا تو ضم بن ہو گیا۔



### سوال نمبر: 3 (ب)

صیغہ	سہ اقسام	شش اقسام	بفعل اقسام	باب
فَعْلٌ	فعل	ثلاثی مجرد	فعل یفعل	ضرب
فَعْلَانِ	فعل	ثلاثی مجرد	فعل یفعل	سمع
فَعْلَانِ	فعل	ثلاثی مجرد	فعل یفعل	ضرب
فَعْلَانِ	فعل	ثلاثی مجرد	فعل یفعل	ضرب
فَعْلَانِ	فعل	ثلاثی مجرد	فعل یفعل	ضرب

### سوال نمبر: 4

#### (1) تحویل

کسی شے کو عین مآخذ بنانا یا مثل مآخذ بنانا۔

#### تدریج

کسی مقام کا آئینہ آئینہ کرنا۔

#### مطاوعت

ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کو اس غرض سے لانا  
تا کہ ظاہر ہو کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول  
کر لیا ہے۔

#### مخالفت

باب یا اشارت کردہ لائق کرنے والے کسی فعل  
کے بعد کوئی فعل ذکر کرنا جس سے اسے دوسرے  
پر غلط ظاہر ہو۔



## (۳) باب "تہر" کے دو خواص

- ۱۱) اخاذ: جسے "خاضن" اس نے حوض بنایا  
۱۲) سلب: جسے "تشرتہ" میں نے اسکا چھلکا ہمارا

## (۴) باب "ضرب" کے دو خواص

- ۱۱) سلب مأخذ: کسی چیز سے مأخذ کو دور کرنا  
جیسے حنفی النظر الفار۔ بارش نے جو ہے کو فعال کر  
اس کے خفا اور پوشیدگی کو دور کر دیا۔

- ۱۲) قطع مأخذ: مولول مأخذ کو کاٹنا خلید  
میں نے الخلی (ٹرگھاس) اکھاٹی۔

## (۵) باب "افعال" کے دو خواص

## (۱) الزام:

- یعنی منصوبی سے الزام کرنا  
جیسے "أحمد زید" زید کو اہل حمد ہوا  
مجرد میں "حمد" منصوبی ہوا۔

## (۲) وجدان

- وجدان کا معنی ہے کسی چیز کو مأخذ کے ساتھ  
موصوف بنانا جیسے "أغلد زیدا"  
میں نے زید کو غل کے ساتھ موصوف بنایا۔